السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

براہ کرم قیامت کی علامات اور ان سے بچاؤ اور احتیاط کی تدابیر بیان فرمائیں ۔ جو شخص اس نوعیت کے فتنوں کو دیکھے اسے کیا کرنا چاہیے ؟ اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قیامت کی علامات بہت سی ہیں ۔ ان میں سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وہ جواب ہے جو آپ نے جبریل امین کے سوال پر دیا تھا ۔

اِذَاوَلَدَتِ الْأَمَۃُ (1) رَبَّہَا، وَاِذَا تَطَاوَلَ رِعَاءُ الاِبلِ فِی الْبُنْیَانِ، (البخاری، الایمان، باب سوال جبریل النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عن الایمان، ح: 50 وصحیح مسلم، باب الایمان، باب بیان الایمان والاسلام، ح: 9)

جب لونڈی اپنی مالکہ کو جنم دے گی، اور جب اونٹوں کے کالے کلوٹے چرواہے لمبی لمبی عمارتیں بنانے لگیں گے ۔''

اور علامات قیامت میں سے مسیح دجال کا ظاہر ہونا، عیسی ابن مریم کا آسمان سے نازل ہونا، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا اور ''دابة الارض'' کا منظر عام پر آنا ہے ۔ اور انہیں علامات میں سے یہ بھی ہے کہ مال کی بہت کثرت ہوجائے گی ۔ حتی کہ ایک شخص کو بہت سا مال دیا جائے گا مگر پھر بھی وہ ناراض ہی رہے گا ۔ اور فتنے بڑی کثرت سے ہوں گے، حتی کہ عربوں کا کوئی گھر ان سے محفوظ نہ رہے گا ۔

ہم آپ کو یہ مشورہ دیتے ہیں کہ آپ علامہ ابن کثیر کی کتاب ''النہایہ فی الفتن والملاحم'' کا مطالعہ کریں، اس میں اکثر علامات قیامت ک شرح موجود ہے اور اس میں بہت سی نصیحتیں موجود ہیں، اور یہ کہ انسان کس طرح اپنے آپ کو فتنوں سے بچا سکتا ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص558

محدث فتویٰ